گاؤں سدھار گیت | تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں
پتہ:۔ آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلاں دہلی۔

جناب شفیع الدین صاحب نیر بچوں اور بچیوں کے شاعر کی حیثیت سے کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ موصوف نے اب گاؤں سدھار کی طرف بھی توجہ کی ہے چنانچہ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے آپ کی یہ کتاب ان گیتوں کا مجموعہ ہے جو آپ نے گاؤں والوں کی اصلاح وفلاح کے لئے لکھے ہیں۔ ان گیتوں میں بھی نیر صاحب کے طرزِ تصنیف کی تمام خصوصیات موجود ہیں۔ زبان نہایت سہل اور آسان جسے ہر اجڈ گنوار بھی سمجھ جائے۔ اندازِ بیان ایسا دلچسپ اور دلنشین کہ تین چار مرتبہ کے پڑھنے سے ہی پورا گیت یاد ہو جائے۔ پھر مضمون کے اعتبار سے ان گیتوں میں وہ تمام چیزیں موجود ہیں جو گاؤں والوں کو صحت وتندرستی، صفائی و ستھرا پا۔ اور اخلاق ومذہب کا سبق پڑھانے کے لئے ضروری ہیں۔ اس کا تعارف جناب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ نے لکھا ہے بلکہ سچ یہ ہے کہ لائق مصنف نے یہ گیت لکھے ہی موصوف کی فرمائش پر ہیں۔ ہمیں امید ہے گرام سدھار انجمنیں ان گیتوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر گاؤں گاؤں پھیلانے کی کوشش کرینگی۔

موت العالم موت العالم

متوسلین سلسلۂ مجددیہ نقشبندیہ کو یہ معلوم کر کے بڑا افسوس ہوگا کہ حضرت مولانا قاری محمد اسحاق صاحب نقشبندی مجددی نے جو حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین اور خلیفہ مجاز اور اس سلسلہ کے اکابر مشائخ میں سے تھے ۔ ۵؍ جولائی ۱۹۴۵ء کو نماز ظہر کے وقت میرٹھ لال کرتی میں رحلت فرمائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مرحوم کے متوسلین سے توقع ہے کہ وہ حضرت مرحوم کی روح پر فتوح کو ایصالِ ثواب کر کے داخلِ حسنات ہوں گے۔